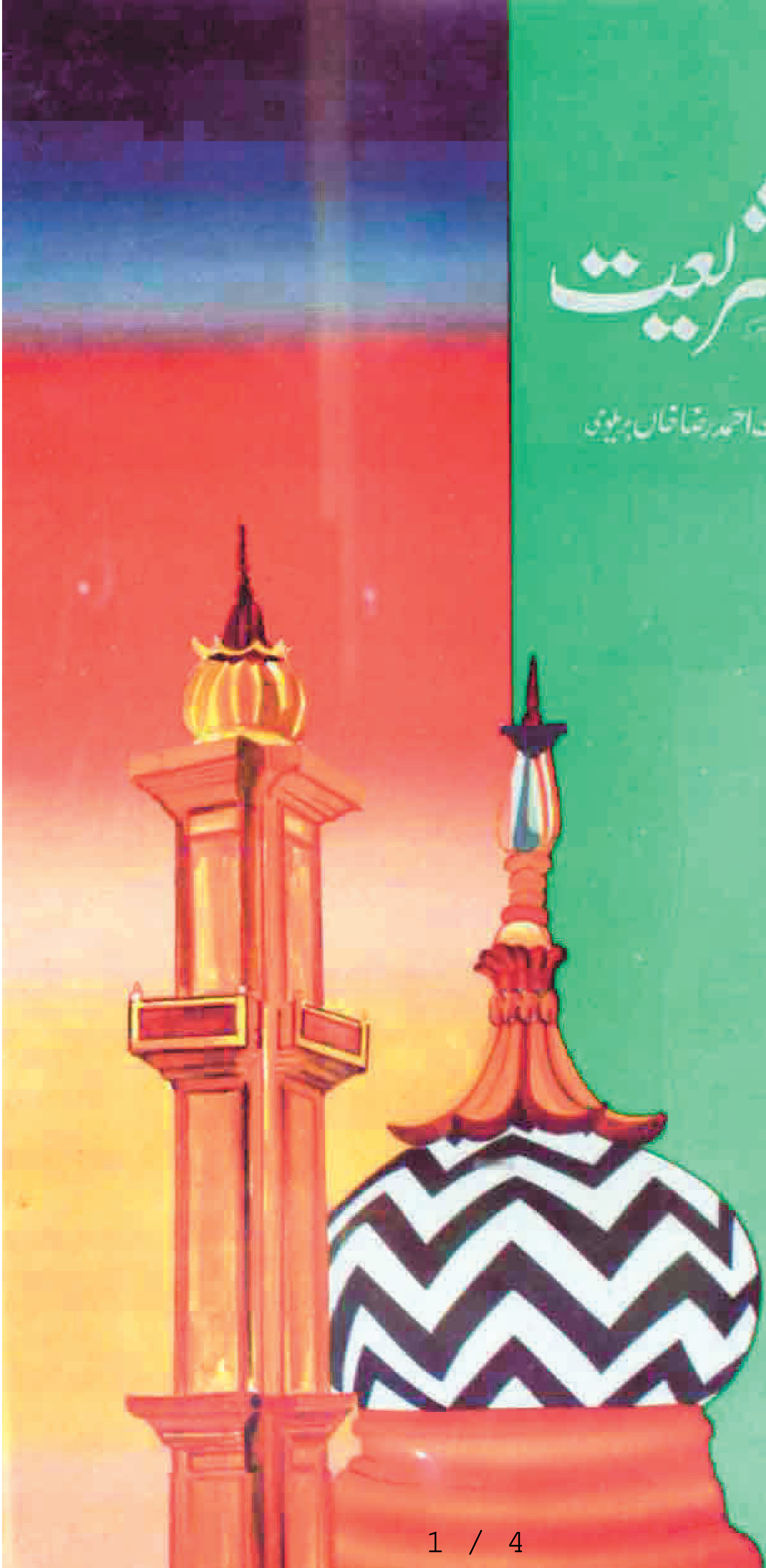
احکامِ شریعت

اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی



مسلک اہل سنت کے مطابق روزمرہ شرعی مسائل کا مستند مجموعہ

احکامِ شریعت

تینوں حصے مکمل معہ ملفوظات

تصنیف لطیف

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی قادری قدس سرہ العزیز

شبیر برادرز ۴۰ بی اردو بازار لاہور

فون ـــــ ۴۲۳۲۵۰۶

نام کتاب ———— احکام شریعت (مکمل تین حصے)

نام مصنف ———— اعلیحضرت احمد رضا خاں بریلوی رح

سال طباعت ———— ۱۹۹۶ء

ناشر ———— شبیر برادرز ۔ اردو بازار لاہور

قیمت ———— -/۹۰ روپے

الاجواب تبارک ہر مہینہ میں ہوسکتی ہے بہ تعینات بغرض تحفظ دیادو بانی ہوتے ہیں اور میت کے ورثا جس قدر قادر ہوں مسکین کو بہ نیت کفارہ دے کر قابض کردیں وہ بعد قبضہ اپنی طرف سے وارث کو ہبہ کردے وارث بعد قبضہ پھر بہ نیت کفارہ مسکین کو دے اسی طرح دورہ کریں یہاں تک کہ مقدار مطلوب ادا ہو جائے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

مسئلہ ۸۹ - افیون کی تجارت

علمائے اسلام و مفتیان عظام اس مسئلہ میں کیا فرماتے ہیں کہ افیون کی تجارت اور اس کی دکان کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں۔ بینوا توجروا۔

الاجواب افیون کی تجارت دوا کے لیے جائز اور افیونی کے ہاتھ بیچنا ناجائز ہے۔
لان المعصية تقوم بعينه وكل ما كان كذلك كره بيعه كما في تنوير الابصار۔ واللہ تعالیٰ اعلم

مسئلہ - عورت کو پیر سے پردہ کرنا چاہیئے

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ (۱) پیر سے پردہ ہے یا نہیں (۲) ایک بزرگ عورتوں سے بغیر حجاب کے حلقہ کراتے ہیں اور حلقہ کے بیچ میں بزرگ صاحب بیٹھتے ہیں توجہ ایسی دیتے ہیں عورتیں بیہوش ہو جاتی ہیں اچھلتی کودتی ہیں اور ان کی آواز مکان سے باہر دور سنائی دیتی ہے ایسی بیعت ہونا کیسا ہے؟ بینوا توجروا۔

الاجواب پیر سے پردہ واجب ہے جبکہ محرم نہ ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ (۲) یہ صورت محض خلاف شرع و خلاف حیا ہے ایسے پیر سے بیعت نہ چاہیے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۹۱ - بیمہ کے متعلق شرعی حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام دین کہ زندگی کا بیمہ کرنا شرعاً جائز ہے یا حرام صورت اس کی یہ ہے
جو شخص زندگی کا بیمہ کرانا چاہتا ہے اس سے یہ قرار پایا جاتا ہے کہ ۵۵ سال یا ۶۰ سال یا ۵۰ سال کی عمر تک مبلغ دو ہزار روپیہ چار یا چھ روپیہ ماہوار کے حساب سے تنخواہ میں سے وضع ہوتے رہیں گے اگر وہ شخص ۵۵ سال تک زندہ رہا تو خود اس کو اور اگر میعاد مقررکر کے اندر مر گیا تو اس کے ورثا کو دو ہزار روپیہ یکمشت ملے گا خواہ وہ بیمہ کرانے کے بعد اور اس کی منظوری آنے کے بعد فوراً ہی مر جائے اور اگر میعاد مقرر تک زندہ رہا